# 22838-رمضان میں کسی اجنبی لڑکی کا بوسہ لینے والے کا حکم

## سوال

رمضان المبارک میں کسی اجنبی لڑکی کا بوسہ لینے کا حکم کیا ہے ، آیا اس پر روزے کی قضا کرنی واجب ہے ؟

## پسندیدہ جواب

جس شخص نے اجنبی عورت کا رمضان المبارک میں بوسہ لیا اس نے بلاشک روزے کی حکمت پوری نہیں کی کیونکہ اس شخص نے ایک غلط کام کیا ہے ، اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( جو کوئی بھی غلط باتیں اور اس پر عمل کرنا نہیں چھوڑتا اور جہالت سے باز نہیں آتا تو اللہ تعالی کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے ) ۔

تو اگر اس نے لڑکی کو اس پر مجبور کیا تو یہ اس کے حق میں فعل زور اور غلط کام اور جہالت ہے ، اس لیے حقیقتا اس کا روزہ اپنی حکمت کھو بیٹھا ہے اور ناقص الاجر ہے ، لیکن جمہور علماء کرام کے ہاں اس کا روزہ فاسد نہیں ہوا ، اس کا معنی یہ ہوا کہ ہم اس پر اس روزہ کی قضاء لازم نہیں کرتے ۔ .